شذراتِ علمیہ

ذاتی ڈائری:

مولانا عبیداللہ سندھی مرحوم کی کابل کی یادداشتیں ذاتی ڈائری اور کابل میں سات سال کے نام سے کئی اداروں نے متعدد بار شائع کی ہیں۔ محمد عبدالقدوس قاسمی نے بھی اسے مولانا سندھی کے خود نوشت حالات زندگی اور رولٹ کمیٹی کی رپورٹ سے سے مولانا سندھی کے متعلق اقتباسات کے اضافے کے ساتھ اور خیدلتعارفی تحریرات کے ساتھ ۱۹۴۵ء میں شائع کی تھیں۔ اب وہی تمام چیزیں نفیس العزیز صاحب کے ایک مختصر مقدمے کے ساتھ مکی دارالکتب لاہور نے فروری ۱۹۹۴ئ شائع کردی ہیں اس کتاب کی اشاعت میں مولانا سعید احمد صاحب رائے پوری کی توجہ کا دخل معلوم ہوتا ہے مولانا سندھی نوراللہ مرقدہ کے ارادت مندوں کے لیے یہ ایک تحفہ ہے۔

عروج وزوال کا الٰہی نظام

مولانا محمد تقی امینی مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ میں سنی دینیات کے ایک استاد اور درس نظامی کے فارغ التحصیل، عالم باعمل، نہایت متقی اور بہت روشن خیال بزرگ تھے ان کی متعدد تالیفات یادگار ہیں۔ جنھوں نے قدیم علما، اور جدید اصحاب علم کو یکساں طور پر اپنی طرف متوجہ کرلیا تھا ان کی ایک کتاب یہ ہے جسے مکی دارالکتب (سرور مارکیٹ، چوک اردو بازار لاہور) نے شائع کیا ہے۔

اس کتاب کی خوبی یہ ہے کہ افکار کی بلندی اور مضمون کی اہمیت کے ساتھ زبان اسلوب اور ترتیب وتالیف کے حسن کے معیار پر بھی پوری اترتی ہے۔ یہ خوبی قدیم طرز